Vol.5 No. 2 2022
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

شکستہ خاندانوں میں بچوں کے نفسیاتی مسائل اور ان کا شرعی حل

***Sobia Yousaf, **Doctor Majid Rashid**

ABSTRACT:

The current study is about the children psychological problems from broken family and their solution in the light of shariah .This study reveals that many children belong from broken families face problems ,important one is psychological problem because internal environment of any family directly effects mental health. For appropriate results and understand the phenomena, a descriptive research method was used .A learning facilities a questionnaire was developed in the light and review of experts' opinion. A total 400 questionnairs were distributed among the students of secondary and higher secondary (male and female)out of which 400 were returned .Data examined with frequency and percentage in SPSS_23 sheet .The study revealed that most of the students agree that broken family has positive impact on psychological health of their children.

Key words : *psychology, broken family, children, shariah, mental health*

نفسیاتی مسائل:

ڈاکٹر عبد الروف اپنی کتاب بچوں کی نفسیات میں لکھتے ہیں:

"نفسیات کی جدید ترین، جامع اور مقبول عام تعریف یہ ہے کہ یہ ایک ایسا معاشرتی علم ہے جس میں انسانی کردار کا گہرا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ قطع نظر اس سے کہ اس کردار کے اسباب ذہنی ہوں یا جسمانی، شعوری ہوں یا غیر شعوری، زمانہ حال میں وقوع پذیر ہو رہے ہوں یا ماضی میں" 1

علم نفسیات میں انسانی کردار کا گہرائی سے مطالعہ کیا جاتا ہے۔ بچوں کے نفسیاتی مسائل میں ان کے کردار کا مطالعہ کیا جاتا ہے اس کے کردار کے ایسا ہونے کا سبب کوئی بھی ہو اس سے غرض نہیں ہوتی ۔ جب ایک خاندان ٹوٹتا ہے تو اس خاندان میں سے ہر فرد کے لیے خود کو سمجھالنا اور معاملات کو حل کرنا مشکل ہوتا ہے لیکن سب سے زیادہ مشکل بچوں کو پیش آتی ہے۔ خاندان کے ٹوٹنے کی وجہ سے سب سے زیادہ مسائل بچوں کو پیش آتے ہیں۔ ایسی بہت سی وجوہات ہیں جو ٹوٹے ہوئے گھروں کے بچوں پر اثرات کو واضح کرتی ہیں۔ خاندان کا مکمل ہونا بچے کی زندگی میں ترقی کی راہیں کھول دیتا ہے۔ ٹوٹے ہوئے خاندان کے نمایاں اثرات میں ہے کہ جب والدین علیحدہ ہوتے ہیں تو بچے کی اپنی کوئی شخصیت نہیں رہتی وہ اپنے بچپن کے تمام اثرات کو کھو دیتے ہیں اور مزید یہ کہ منفی اثرات ان کی شخصیت پر واضح طور پر نظر آتے ہیں۔

یہ مشاہدہ کیا گیا ہے خاندان بچے کی زندگی میں نفسیاتی، روحانی اور اخلاقی تربیت کی جڑیں فراہم کرتا ہے۔ بنیادی طور پر خاندان یا گھر جڑا ہوا ہوتا ہے یا ٹوٹا ہوا ہوتا ہے۔ ایک ٹوٹے ہوئے گھر کو ان الفاظ میں بیان کیا جا سکتا ہے جو جڑا ہوا نہ ہو مکمل نہ ہو اور اس کے شکستہ ہونے کی وجوہات میں طلاق، علیحدگی، والدین میں سے کسی ایک کا فوت ہو جانا اور کسی بھی ایسی وجہ کی بنا پر جس میں بچے کے والدین ایک ساتھ نہیں رہتے ہوں۔

والدین کا علیحدہ ہو جانا بچے کی ذہنی صلاحیتوں کو ماند کر دیتا ہے۔ ماں اور باپ دونوں کے ساتھ رہنے والا بچہ نفسیاتی طور پر الجھن کا شکار نہیں ہوتا کیونکہ وہ ان دونوں کی محبت اور توجہ حاصل کر رہا ہوتا ہے اور معاشرہ اس کو قبول کرتا ہے۔ جبکہ ایسے حالات میں جہاں والدین اپنے مسائل کی وجہ سے الگ ہو جائیں اور اپنے بچوں کے بارے میں ہر معاملے کو یکسر فراموش کر دیں تو ایسے میں بچہ عدم توجہی کا شکار ہو جاتا ہے اور دونوں والدین کی محبت اور توجہ نا پا کر نفسیاتی مسائل کا شکار ہو جاتا ہے۔ ایسے مسائل کی وجہ سے بچہ تعلیم پر توجہ نہیں دے پاتا کمرہ جماعت میں توجہ نہیں مرکوز کر پانا۔ تربیت کی کمی کی وجہ سے بچے کا غیر اخلاقی حرکات میں ملوث ہو جانا عام سی بات ہے۔

*M. phil Scholar (Islamic Studies), Humanities and Social Sciences Department at Khwaja Fareed University of engineering and information technology, RYK

** Lecture in Islamic studies and Arabic , Humanities and Social Sciences Department at Khwaja Fareed University of engineering and information technology, RYK

1 عبد الروف، ڈاکٹر، بچوں کی نفسیات، فیروز سنز، سن اشاعت نامعلوم، ص 222

Vol.5 No. 2 2022

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

ڈاکٹر عبدالروٗف اپنی کتاب بچوں کی نفسیات میں لکھتے ہیں:

ناساز گار خاندانی حالات بھی بچوں کو مجرمانہ حرکات پر مجبور کر دیتے ہیں سوتیلی ماں اور بہن بھائی کی بدسلوکی والد، والدہ یا دونوں کا انتقال بچے کے ذہن، عمل اور کردار پر برا اثر ڈالتے ہیں۔ والدین کی شفقت سے محروم ہو جانے والے بچوں کی مناسب نگہداشت نہ کی جائے تو انکے بگڑ جانے کا احتمال بڑھ جاتا ہے۔[2]

اس سے واضح ہوتا ہے کہ گھر کا ماحول بچے کی تربیت اور شخصیت پر اچھا یا برا اثر ڈالنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ والدین کی وجہ سے مسائل کا شکار بچے ذہنی الجھاؤ کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ ان میں برائی کا رجحان زیادہ پایا جاتا ہے۔ گھر کی اضطراب انگیز فضا میں جب بچہ اپنے سامنے والدین کو لڑتا جھگڑتا دیکھتا ہے ان کی ایک دوسرے سے نفرت کا اندازہ لگاتا ہے جیسے کہ بعض حالات میں علیحد گی کے مسائل میں ہوتا ہے۔ تو بچے کا گھر کی فضا میں دم گھٹتا ہے اور وہ گھر سے باہر کے ماحول میں خوشی محسوس کرتا ہے جس کی بدولت وہ بہت سے جرائم کا شکار بھی ہو جاتا ہے۔ گھر کا الجھن ذدہ ماحول بچے کو بے راہ روی کی طرف لے جاتا ہے اور یہی بچے جنھوں نے بڑے ہو کر ملک و قوم کے وجود میں امن و محبت کا بیج بونا ہوتا ہے وہ ہی نفسیاتی مسائل کا شکار ہو کر معاشرتی مسائل کا باعث بنتے ہیں۔

گھر کے حالات ہی بچے کی تربیت کے ضامن ہوتے ہیں۔ والدین کی علیحد گی کسی بھی صورت میں ہوئی ہو اس کے اثرات سے بچہ محفوظ نہیں رہ سکتا۔ والدہ کے ساتھ رہنے والے بچے اکثر مالی مسائل کا شکار رہتے ہیں۔ ان بچوں کے سامنے جب سکول یا مدرسہ میں دوسرے بچے اپنی من پسند اشیاء کھاتے ہیں اور والدین دونوں کے ساتھ رہتے ہیں تو ان میں احساس محرومی جنم لینے لگتا ہے۔ جب وہ اپنی جائز ضروریات بھی پوری نہیں کر سکتے تو ان میں دوسروں سے چیزیں چھین لینے کا جذبہ غالب آ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ غلط طریقوں سے دولت اور اشیاء حاصل کرنے کی جستجو میں لگ جاتے ہیں۔ ان میں سے اکثر ایسی حرکات کا ارتکاب بھی کرتے ہیں۔ والدین کی طرف سے مناسب توجہ اور ضروریات کی عدم دستیابی کی وجہ سے ان کی اولاد غلط راستوں کا چناؤ کر لیتی ہے جن کا انجام شر کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔

سابقہ تحقیقی کام کا جائزہ:

THE IMPACT OF BROKEN FAMILY ON CHILD OUTCOMES PSYCHOLOGY AND DECISSION FOR THE FUTURE MARRIAGE:
From university of Aukland,Newzeland.

یہ تحقیق ایک مقالہ کی صورت میں ہے۔ اس میں شکستہ خاندانوں کے بچوں پر اثرات کو بیان کیا گیا ہے۔ یہ اثرات مختلف نوعیت کے ہو سکتے ہیں۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ بچے کو معاشرتی لحاظ سے خاندانی حثیت سے منسلک کریں۔ یہ سچ ہے کہ آج طلاق کی فیصد شرح ماضی کے مقابلے میں زیادہ ہے۔ بچوں پر گھریلو مسائل کے نتائج کا انحصار باپ اور ماں دونوں کے کردار پر ہوتا ہے۔ اس تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ ٹوٹا ہوا خاندان بہت سے برے نتائج کا باعث بنتا ہے اور ان میں سے دو نفسیات اور مستقبل کی شادی کا فیصلہ ہیں۔ تنقیدی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو خاندان جسمانی طور پر بچوں کی نشوونما میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے اور ذہنی مسائل سے بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ تاہم اس جائزے میں تحقیق بنیادی طور پر ذہنیت اور اس بات کو یقینی بنانے کے فیصلے پر مرکوز ہے کہ حکومت کو اس شرح کو کم کرنے کے لئے کچھ کرنا چاہئے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ٹوٹا ہوا خاندان وہ اہم عنصر ہے جو بچوں کے نقطہ نظر یا طرز زندگی یا یہاں تک کہ ایک شخص کو ہی تبدیل کر دیتا ہے۔

ایسے مسائل ہیں جن کو صرف والدین ہی حل کر سکتے ہیں۔ لیکن والدین میں سے کسی ایک کی کمی زندگی کے دو پہلوؤں میں خلل کا باعث بنتی ہے۔ جن میں نفسیات اور ازدواجی فیصلہ شامل ہے۔ والدین میں سے کسی ایک کی عدم موجودگی ایسے مسائل کو بڑھا دیتی ہے۔ اس تحقیق نے واضح طور پر ظاہر کیا ہے کہ ٹوٹے ہوئے خاندانوں سے آنے والے بچے یہاں پر زیادہ دباؤ والے تجربات سے روشناس ہوتے ہیں۔

اس تحقیق میں نفسیاتی مسائل کا تذکرہ نہیں کیا گیا۔ اور خاص طور پر اس میں تعلیمی مسائل جو کہ سب سے زیادہ بچوں کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں ان کا تذکرہ نہیں کیا گیا۔

PSYCHOLOGICALPROBLEMS OF ADOLESCENTS OFBROKENAND INTACT FAMILIES IN GILGIT:A COMPARATIVE STUDY By Sadiq Hussain and Yawar Hussain from Karakoram International University Gilgit،Gilgit-Biltastan, Pakistan.

اس تحقیق میں محقق یاسر حسین اور یاور حسین ٹوٹے ہوے خاندانوں اور مکمل خاندانوں کے بچوں کے نفسیاتی مسائل کا موازنہ پیش کیا ہے۔ اس تحقیق کے مطابق شکستہ خاندانوں کے نوعمروں اور والدین کے ساتھ رہنے والے بچوں کے نفسیاتی مسائل ایک جیسے ہوتے ہیں۔ خاندان کے ادب میں یہ ایک اہم موضوع ہے۔ اس تحقیق کے نتائج سے واضح ہوتا ہے کہ ٹوٹے ہوے خاندانوں کے حامل نوعمر بچوں میں ذہنی تناؤ کی اعلی سطح ہوتی ہے چاہے ان کی صنف کوئی بھی ہو۔ اور اس تحقیق میں مکمل خاندانوں کے بچوں میں تناو، افسردگی اور پریشانی بتدریج کم ہوتی ہے۔

2عبدالروف، ڈاکٹر، بچوں کی نفسیات، فیروز سنز، مقام اشاعت نامعلوم، ص149

Vol.5 No. 2 2022

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

اس مطالعے میں نفسیاتی بہبود اور تعلیم پر پرورش کے اثرات کی تحقیقات کی گئیں۔لاگوس، نائجیریا شہر میں نوعمروں کی کارکردگی پر تحقیق کی گئی ہے۔اس مطالعے کا مقصد ایک والدین کے ساتھ رہنے والے بچوں کی بڑھتی ہوئی شرح کا جائزہ لینا تھا۔ایک والدین ہونے پر پرورش کا مظہر اور نوعمروں کی نفسیاتی اور تعلیمی ترقی پر اس کے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔اس مقصد کے لیے سکینڈری سکولوں سے بے ترتیبی سے 100 طلبہ کو منتخب کیا گیا۔ان سے سروے کے سوالنامے کے ذریعے مواد اکٹھا کیا گیا ہے۔ مطالعے سے انکشاف ہوا ہے کہ جب والدین دونوں بچوں کے ساتھ رہتے ہیں تو بچے نفسیاتی اور تعلیمی طور پر مطمئن ہوتے ہیں۔

اساتذہ، کونسلروں، تعلیمی ماہر نفسیات اور منتظمین کو ضرورت ہے کہ ان عوامل کا علم رکھیں جو سنگل پیرنٹ گھروں کے بچوں کو متاثر کرتے ہیں تاکہ وہ جن بچوں کو پڑھا رہے ہیں انکے طرز عمل اور رویے کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔اس تحقیق کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ بچوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک وسیع سطح تک والدین کی شرکت کے ساتھ سرگرمیاں وابستہ ہوتی ہیں۔والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ رہنے سے کچھ والدین کامیابی سے انکی پرورش کرتے ہیں لیکن بچوں کے لیے ماحول متاثر کن ہوتا ہے۔خاندان کی سماجی و اقتصادی حیثیت کے مطابق عمومی طور پر اکیلی ماؤں کو اپنے اخراجات پورے کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ایسی صورت میں بچے بہت پریشان اور افسردہ دکھائی دیتے ہیں۔دوسری طرف اکیلے والد نے اقتصادی طور پر اپنی حثیت برقرار رکھی اور بچوں کی اچھی پرورش کی اور وہ مالی طور پر محفوظ رہتے ہیں۔ان ختلافات کو دیکھتے ہوئے محقق اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ اکیلے والد کے ساتھ رہنے والے بچے مالی طور پر مضبوط ہوتے ہیں۔اور اکیلی ماں کے ساتھ رہنے والے بچے مالی طور پر کمزور ہونے کے ساتھ ساتھ احساس محرومی کا جلد شکار ہونے والے ہوتے ہیں۔اس تحقیق میں نہایت اعلیٰ انداز میں ایک والدین ہونے کی صورت میں پیش آمدہ مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

تحقیق کا طریقہ کار:

یہ تحقیق مقداری تجزیاتی طریقہ کار کے تحت سرانجام دی گئی ہے۔مطالعاتی طریقہ کار اور سابقہ تحقیقی مواد تک رسائی کے تحت مقداری تجزیاتی طریقہ کار کے ذریعے مواد اکٹھا کرنے کے لیے ایک سوالنامہ ترتیب دیا گیا۔اس سوالنامہ کے ذریعے طلباء سے ڈیٹا / مواد اکٹھا کیا جائے گیا ہے۔

۔200 طلباء سکینڈری سکول سے اور 200 طلباء ہائیر سکینڈری سکول سے منتخب کیے گئے۔(100 لڑکیاں سکینڈری سکول سے جبکہ 100 لڑکیاں ہائیر سکینڈری سکول سے منتخب کیے گئے۔یہی ترتیب بوائز سکول کے لیے اپنائی گئی)

یہ تحقیق مقداری تجزیاتی طریقہ کار کے تحت سرانجام دی گئی ہے۔مطالعاتی طریقہ کار اور سابقہ تحقیقی مواد تک رسائی کے تحت مقداری تجزیاتی طریقہ کار کے ذریعے مواد اکٹھا کرنے کے لیے ایک سوالنامہ ترتیب دیا گیا۔اس سوالنامہ کے ذریعے طلباء سے ڈیٹا / مواد اکٹھا کیا جائے گیا ہے۔

سوالنامہ بنیادی طور پر دو حصوں پر مشتمل ہے۔پہلے حصے میں دیئے گئے سوالات طے شدہ جوابات پر مشتمل ہیں۔اس حصے کے چار جزو ہیں۔پہلے جزو نفسیاتی مسائل پر مشتمل ہے دوسرا جزو تعلیمی مسائل تیسرا جزو معاشرتی مسائل اور چوتھا جزو صحت کے مسائل پر مشتمل ہے۔اور دوسرا حصہ جواب دہندہ کی آراء (اوپن اینڈڈ) پر مشتمل ہے۔

Statistical package of social sciences (SPSS-23)

کو مواد کا تجزیہ کرنے کے لیے استعمال کیا گیا۔اس میں کلوز اینڈیڈ سوالات میں طلبہ کی آراء کا پرسینٹیج اور فریکوینسی کے ذریعے تجزیہ کیا گیا ہے۔اور اس کے نتائج کی وضاحت کی گئی ہے۔

نتائج:

ٹیبل 1۔4 سے ثابت ہوا کہ 5۔97٪ طلباء اس بات پر متفق ہیں کہ گھر کا ماحول صحت مند انسانی ذہن کے لیے نہایت ضروری ہے۔جبکہ 1٪ طلباء اس بارے میں کوئی رائے نہیں رکھتے اور 2٪ طلباء کی رائے کے مطابق گھر کا ماحول صحت مند انسانی ذہن کے لیے ضروری نہیں ہے۔

Vol.5 No. 2 2022
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

S no.		Level of Agreement	Strongly Disagree	Disagree	Undecided	Agree	Strongly Agree
S1	گھر کا ماحول صحت مند انسانی ذہن کے لیے نہایت ضروری ہے۔	F	5	2	3	116	274
		٪	1.3	.5	.8	29	68.5

ٹیبل 2۔4 سے ثابت ہوا کہ 3۔84٪ طلباء اس بات پر متفق ہیں کہ والدین کی ناچاقی ذہنی بیماریوں کی وجہ ہے۔
جبکہ 9٪ طلباء اس بارے میں کوئی رائے نہیں رکھتے او7٪ طلباء کی رائے کے مطابق والدین کی ناچاقی ذہنی بیماریوں کی وجہ نہیں ہے۔

S no.		Level of Agreement	Strongly Disagree	Disagree	Undecided	Agree	Strongly Agree
2S	والدین کی ناچاقی ذہنی بیماریوں کی وجہ ہے۔	F	17	10	36	791	158
		٪	4.3	2.5	9.0	44.8	39.5

ٹیبل 3۔4 سے ثابت ہوا کہ 5۔7٪ طلباء اس بات پر متفق ہیں کہ والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ رہنا ذہنی سکون دیتا ہے۔ جبکہ 6٪ طلباء اس بارے میں کوئی رائے نہیں رکھتے اور 6۔84٪ طلباء کی رائے کے مطابق والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ رہنا ذہنی سکون نہیں دیتا ہے۔

S no.		Level of Agreement	Strongly Disagree	Disagree	Undecided	Agree	Strongly Agree

Vol.5 No. 2 2022

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

3S	والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ رہنا ذہنی سکون دیتا ہے۔	F	221	125	24	18	12
		٪	55.3	31.3	6.0	4.5	3.0

ٹیبل 4۔4 سے ثابت ہوا کہ 5٪ طلباء اس بات پر متفق ہیں کہ بچے کی بہترین نشوونما والدین میں سے کسی ایک کی ذمہ داری ہے۔ جبکہ 4٪ طلباء اس بارے میں کوئی رائے نہیں رکھتے اور 3۔91٪ طلباء کی رائے کے مطابق والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ رہنا ذہنی سکون نہیں دیتا ہے۔

S no.		Level of Agreement	Strongly Disagree	Disagree	Undecided	Agree	Strongly Agree
4S	بچے کی بہترین نشوونما والدین میں سے کسی ایک کی ذمہ داری ہے۔	F	253	112	16	9	10

ٹیبل 5۔4 سے ثابت ہوا کہ 5۔71٪ طلباء اس بات پر متفق ہیں کہ والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ رہنے والے بچے ہمیشہ پریشان رہتے ہیں۔ جبکہ 5۔9٪ طلباء اس بارے میں کوئی رائے نہیں رکھتے اور 5۔18٪ طلباء کی رائے کے مطابق والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ رہنے والے بچے ہمیشہ پریشان نہیں رہتے ہیں۔

S no.		Level of Agreement	Strongly Disagree	Disagree	Undecided	Agree	Strongly Agree
5S	والدین میں سے کسی ایک کے ساتھ رہنے والے بچے ہمیشہ پریشان رہتے ہیں۔	F	30	44	38	177	111
		٪	7.5	11	9.5	44.3	27.8

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617

ٹیبل 6-4 سے ثابت ہوا کہ 83٪ طلباء اس بات پر متفق ہیں کہ بچوں میں نفسیاتی مسائل کی بڑی وجہ گھر کا ماحول ہوتا ہے
جبکہ 5-6٪ طلباء اس بارے میں کوئی رائے نہیں رکھتے اور 11٪ طلباء کی رائے کے مطابق بچوں میں نفسیاتی مسائل کی بڑی وجہ گھر کا ماحول نہیں ہوتا ہے۔

S no.		Level of Agreement	Strongly Disagree	Disagree	Undecided	Agree	Strongly Agree
6S	بچوں میں نفسیاتی مسائل کی بڑی وجہ گھر کا ماحول ہوتا ہے	F	30	44	38	177	111
		٪	7.5	11	9.5	44.3	27

ٹیبل 7-4 سے ثابت ہوا کہ 5-77٪ طلباء اس بات پر متفق ہیں کہ نفسیاتی الجھن کا شکار بچے زیادہ تر دوست بنانا پسند نہیں کرتے۔ جبکہ 11٪ طلباء اس بارے میں کوئی رائے نہیں رکھتے اور 11-5٪ طلباء کی رائے کے مطابق نفسیاتی الجھن کا شکار بچے زیادہ تر دوست بنانا پسند نہیں کرتے۔

S no.		Level of Agreement	Strongly Disagree	Disagree	Undecided	Agree	Strongly Agree
S. 7	نفسیاتی الجھن کا شکار بچے زیادہ تر دوست بنانا پسند نہیں کرتے۔	F	24	22	44	184	126
		٪	6.0	5.5	11.0	46.0	31.5

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

ٹیبل 8۔4 سے ثابت ہوا کہ۔93٪ طلباء اس بات پر متفق ہیں کہ ذہنی پریشانی کا شکار بچے اپنی پڑھائی پر توجہ نہیں دے پاتے۔ جبکہ 5۔3٪ طلباء اس بارے میں کوئی رائے نہیں رکھتے اور 6۔3٪ طلباء کی رائے کے مطابق ذہنی پریشانی کا شکار بچے اپنی پڑھائی پر توجہ دے پاتے ہیں۔

S no.		Level of Agreement	Strongly Disagree	Disagree	Undecided	Agree	Strongly Agree
S-8	ذہنی پریشانی کا شکار بچے اپنی پڑھائی پر توجہ نہیں دے پاتے۔	F	7	7	14	152	220
		٪	1.8	1.8	3.5	38.0	55.0

ٹیبل 9۔4 سے ثابت ہوا کہ۔69٪ طلباء اس بات پر متفق ہیں کہ ذہنی دباؤ کی وجہ سے بچے چوری اور لڑائی جھگڑوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جبکہ 3۔16٪ طلباء اس بارے میں کوئی رائے نہیں رکھتے اور 1۔15٪ طلباء کی رائے کے مطابق ذہنی دباؤ کی وجہ سے بچے چوری اور لڑائی جھگڑوں کا شکار نہیں ہوتے ہیں۔

S no.		Level of Agreement	Strongly Disagree	Disagree	Undecided	Agree	Strongly Agree
S-9	ذہنی دباؤ کی وجہ سے بچے چوری اور لڑائی جھگڑوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔	F	17	43	65	165	110
		٪	4.3	10.8	16.3	41.3	27.5

ٹیبل 10۔4 سے ثابت ہوا کہ 73٪ طلباء اس بات پر متفق ہیں کہ گھریلو ماحول میں والدین کی وجہ سے بچے ضدی اور چڑچڑے ہو جاتے ہیں۔ جبکہ 11٪ طلباء اس بارے میں کوئی رائے نہیں رکھتے اور 5۔15٪ طلباء کی رائے کے مطابق گھریلو ماحول میں والدین کی وجہ سے بچے ضدی اور چڑچڑے نہیں ہوتے ہیں۔

Vol.5 No. 2 2022

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

S no.		Level of Agreement	Strongly Disagree	Disagree	Undecided	Agree	Strongly Agree
S10	گھریلو ماحول میں والدین کی وجہ سے بچے ضدی اور چڑچڑے ہو جاتے ہیں۔	F	32	30	43	154	141
		٪	8.0	7.5	10.8	38.5	35.3

شرعی حل:

1۔ علیحدگی کی صورت میں والدین بچے کو تنہا نہ چھوڑیں:

والدین اپنے مسائل کی وجہ سے یا کسی بھی اور صورت میں علیحدہ ہو جائیں۔ اور ان کے ساتھ ان کی اولاد بھی متنوع مسائل سے دوچار ہو جاتی ہے۔ اکثر ایسے معاملات میں مشاہدہ سے ثابت ہوتا ہے کہ میاں اور بیوی علیحدہ ہونے کے بعد اپنی مصروفیات میں کھو کر اپنی اولاد کو نظر انداز کر دیتے ہیں یا حالات اور واقعات کی وجہ سے ان کو ایسا کرنا پڑتا ہے۔ عورت اکثر اپنے شوہر سے علیحدگی یا اس کی وفات کے بعد مجبور کیے جانے اور اپنے دینی حقوق کی وجہ سے دوبارہ نکاح کر لیتی ہے اور اس کی زندگی میں آنے والا انسان اس کی پہلی اولاد کو یا تو قبول نہیں کرتا یا پھر اس کو وہ حقوق حاصل نہیں ہوتے جو عموماً بچوں کو والدین کے ساتھ رہتے ہوئے حاصل رہتے ہیں۔ ایسے میں بچہ سوتیلے باپ کا رویہ برداشت کرتا ہے۔ ایسے معاملات میں جب والدین علیحدہ ہو جائیں تو وہ اپنی ذاتی زندگی میں اپنی اولاد کا بھی خیال رکھیں۔ اور معاشرے کے افراد کو چاہیے کہ بیوہ اور طلاق یافتہ سے نکاح کرتے وقت ان کی اولاد کو بھی تحفظ دینے کا عزم کریں تاکہ ایسے بچے معاشرے میں نظر انداز نہ ہوں۔

2۔ طلاق کے لیے اسلام کی مقرر کردہ اصولوں کو مدنظر رکھنا:

چنانچہ قرآن کریم کی سورۃ الطلاق میں اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں:

يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا[3]

اس آیت میں واضح طور پر اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہے کہ اے نبی جب اپنی بیویوں کو طلاق دو تو ایسے زمانے میں طلاق دو کہ عدت شروع ہو سکے۔ یعنی اس طرح طلاق دو کہ ان کی عدت شمار ہو سکے اس میں بھی واضح ہے کہ عدت کو شمار کرو کہ کب شروع ہوئی اور کب ختم ہو گی۔ کیونکہ عدت کے دنوں پر چند ایک احکامات مترتب ہوتے ہیں۔ اور اللہ سے ڈرو تم انہیں (عدت کے دنوں میں) ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نا ہی وہ عورتیں خود نکل جائیں۔ مگر ایک صورت میں کہ وہ کسی نمایاں برائی کا ارتکاب کریں اور یہ اللہ کی حدود ہیں اور جس نے بھی اللہ کی حدود کو تجاوز کیا تو اس نے اپنے ہی نفس پر ظلم کیا، تجھے کیا معلوم اللہ اس کے بعد کوئی صورت پیدا کر دے۔

بحث ومباحثہ اور نتائج:

اس تحقیق میں سوالنامہ کے ذریعے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ کسی بھی انسان کی نفسیات پر اس کے ذہن اور اس کی شخصیت پر اس کے گھر کے ماحول کے گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ گھریلو ماحول میں سب سے اہم کردار والدین کا ہے ان کے باہم تعلق کی بدولت ان کے بچوں کی نشوونما اچھی یا بری ہو سکتی ہے۔ اس سوالنامہ کے ذریعے یہ بات سامنے آتی ہے کہ گھر کے ماحول کا بچوں کی

---

[3] الطلاق 1:65

Vol.5 No. 2 2022

ISSN Online: 2709-7625

ISSN Print: 2709-7617

شخصیت میں چڑ چڑے پن ان کی تعلیم میں دلچسپی نہ لینے میں اور خاص طور پر ذہنی دباؤ کی وجہ سے بچوں کی نفسیات پر برے اثرات مرتب ہونے میں نہایت اہم کردار ہوتا ہے۔ طلبہ کی زیادہ تر تعداد نے اس بات کی پرزور حمایت کی ہے کے گھر کے ماحول کا طلبہ کی ذہنی حالت کو بگاڑنے میں اہم جزو ہے بلکہ بنیادی جزو ہے۔ اپنی ذہنی حالت اور خوف کے پیش نظر ایسے بچے دوست بنانا پسند نہیں کرتے اور مزید دباؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔

حوالہ جات:

1. عبدالروف، ڈاکٹر، بچوں کی نفسیات، فیروز سنز، سن اشعاعت نامعلوم، ص222
2. عبدالروف، ڈاکٹر، بچوں کی نفسیات، فیروز سنز، مقام اشاعت نامعلوم، ص149
3. الطلاق1:65